از عدالتِ عظمیٰ

دی فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف و دیگر

بنام

مسز۔ ایم اے رجنی و دیگر

تاریخ فیصلہ: 17 مارچ، 1997۔

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

وزارت دفاع اسٹینو گرافروں کی بھرتی (گریڈ III) کے قواعد:

قاعدہ 1 (d) -بھرتیدرج فہرست ذاتوں کے لیے مخصوص اسامی-تعیناتی کے ذرائع- ترقی / منتقلی / براہ راست بھرتی کے ذریعے-ترقی اور منتقلی کے ذریعے تعیناتی کے ذرائع ختم ہونے کے بعد ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے نام طلب کیے گئے اور مدعاعلیہ، ایک درج فہرست ذات کے امیدوار کا انتخاب کیا گیا-دریں اثنا خالی جگہ کو خارج کر دیا گیا، اور مدعاعلیہ کو تعیناتی سے انکار کر دیا گیا- ٹریبونل نے مدعاعلیہ کی تعیناتی کی ہدایت کی- قرار پایا کہ، جب امیدوار دستیاب تھا، توریزرویشن کا سہارالیناواضح طور پر غیر قانونی ہے-ٹریبونل مدعاعلیہ کو مقرر کرنے کی ہدایت دینے میں درست تھا جسے کمیٹی نے باضابطہ طور پر منتخب کیا تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2235، سال 1997۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ایرناکولم، کیرالہ کے او اے نمبر 1399، سال 1995 کے فیصلے اور حکم سے۔-

اپیل گزاروں کی طرف سے وی سی مہاجن، محترمہ سشما منچندا اور مسز انیل کٹیار۔

جواب دہندگان کے لیے کے ایم کے نائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

یہ اپیل سی اے ٹی تریویندرم بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو او اے نمبر 1399/95 میں 8.3.1996 پر بنایا گیا ہے۔

واحد تنازعہ یہ ہے کہ آیا مدعاعلیہ مخصوص خالی جگہ پر براہ راست بھرتی کے ذریعے تعیناتی کا حقدار ہے؟ مانا جاتا ہے کہ وزارت دفاع کا قاعدہ 1(a) اسٹینوگرافروں کی بھرتی، (گریڈ III) قواعد ترقی کے ذریعے تعیناتی کو پیش کرتے ہیں؛ اس میں ناکام ہونے پر، منتقلی اور دونوں میں ناکام ہونے پر، براہ راست بھرتی کے ذریعے۔ اس معاملے میں، تعیناتی کے ذرائع، یعنی ترقی اور منتقلی کے ذریعے، تھک گئے تھے۔ نتیجتاً، اپیل گزاروں نے براہ راست بھرتی کا سہارا لیا اور مدعاعلیہ کو انتخاب کے لیے ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے ذریعے بلایا گیا۔ اگرچہ اس کا انتخاب کیا گیا تھا، لیکن اسے اس خاص بنیاد پر تعیناتی نہیں دی گئی تھی کہ نمائش A3 کے تحت کارروائی کے ذریعے یہ عہدہ محفوظ تھا اور اس لیے وہ تعیناتی کے اہل نہیں تھی۔ ٹریبونل نے اپیل گزاروں دلیل سے اتفاق نہیں کیا اور انہیں قواعد کے مطابق مدعاعلیہ کا تقرر کرنے کی ہدایت کی۔ اس طرح، یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ قاعدہ 1(a) بھرتی کے لیے تین ذرائع پیش کرتا ہے - پہلے ترقی کے ذریعے، دوسرا منتقلی کے ذریعے اور ان دونوں طریقوں میں ناکام ہونے پر، براہ راست بھرتی کے ذریعے۔ مانا جاتا ہے کہ یہ عہدہ درج فہرست ذاتوں کے لیے مخصوص تھا۔ اس کے مطابق، مدعاعلیہ کو انتخاب کے لیے بلایا گیا۔ جب امیدوار دستیاب تھا، تب ڈیریزرویشن کا سہارا لینا واضح طور پر غیر قانونی ہے اور اس لیے ٹریبونل اس مدعاعلیہ کو مقرر کرنے کی ہدایت دینے میں درست تھا جسے کمیٹی نے باضابطہ طور پر منتخب کیا تھا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج ہوئے۔